سرخیاں

(۱)وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ گزشتہ 10 سال کے دوران ان کی حکومت نے سابقہ حکومت کے مقابلہ دیڑھ گنا زیادہ سرکاری ملازمتیں فراہم کی ہیں۔

(۲) مرکزی مملکتی وزیر برائے نئی اور قابل تجدید توانائی بھگونت کھوبا اور مرکزی مملکتی وزیر اطلاعات ونشریات ڈاکٹر ایل موروگن نے آج ریاست میں منعقدہ روزگار میلہ میں نومنتخب کردہ امیدواروں کو تقررنامے پیش کئے۔

(۳) تلنگانہ کی ریاستی اسمبلی میں آج ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے واضح کیا کہ دریائے کرشنا پر بنائے گئے پراجکٹس کا نظم کرشنا ریوور مینجمنٹ بورڈ کو مشروط طور پر سونپا جائے گا۔

اور

(۴) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے سابق وزیر ہریش راؤ پر الزام لگایا ہے کہ وہ کرشنا پراجکٹس کے بارے میں غلط بیانات دے رہے ہیں۔

☆☆☆

مرکزی مملکتی وزیر برائے نئی اور قابل تجدید توانائی بھگونت کھوبا اور مرکزی مملکتی وزیر اطلاعات ونشریات ڈاکٹر ایل موروگن نے آج ریاست میں منعقدہ روزگار میلہ میں نومنتخب کردہ امیدواروں کو تقررنامے پیش کئے۔ ڈاکٹر موروگن نے نیشنل انڈسٹریل سیکوریٹی اکیڈیمی حیدرآباد میں نومقرر کردہ امیدواروں کو شخصی طور پر تقررنامے پیش کئے۔انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ مقرر کردہ ملازمین ملک کی ترقی میں اہم رول ادا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمین کے لئے آن لائن ٹریننگ ماڈیول کرم یوگی پرارمبھ کے ذریعہ نومقرر کردہ ملازمین کو تربیت دے گی۔ چندرائن گٹہ میں واقع سنٹرل ریزرو پولیس فورس کے گروپ سنٹر میں منعقدہ ایک اور پروگرام میں مرکزی وزیر بھگونت کھوبا نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔انہوں نے دونوں تلگو ریاستوں سے تعلق رکھنے والے نومنتخب کردہ امیدواروں کو تقررنامے پیش کئے۔انہوں نے بھرتی کے شفاف عمل کی ستائش کی اور نومقرر کردہ امیدواروں سے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں قبول کرتے ہوئے ملک کی خدمت کریں۔اِس روزگار میلہ میں تقریباً 405 امیدواروں کو تقررنامے پیش کئے گئے۔انہیں مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں مقرر کیا گیا ہے، جن میں سنٹرل بورڈ آف اِن ڈائرکٹ ٹیکسس اینڈ کسٹمس ،انکم ٹکس، ریلویز،ایمپلائز پرائیوڈینٹ فنڈ آرگنائزیشن،سنٹرل پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ،اسٹیٹ بینک آف انڈیا،محکمہ ڈاک، باڈر سیکوریٹی فورس، آئی آئی ٹی حیدرآباد،ایمس اور یونیورسٹی آف حیدرآباد شامل ہیں۔

☆☆☆

بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری اور کریم نگر کے ایم پی بنڈی سنجے کمار نے کانگریس اور بی آر ایس پر الزام لگایا ہے کہ وہ دریائے کرشنا کے پانی کی تقسیم کے مسئلہ پر ڈرامہ کررہی ہیں۔اپنی پراجاہتیا یاترا کے دوران نوکالامری گاؤں میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ڈرامہ دونوں پارٹیوں کی ناکامیوں اور کرپشن سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ بنڈی سنجے نے بی آر ایس کے ساتھ کسی بھی اتحاد کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اپنے بل بوتے پر انتخابات لڑے گی۔

☆☆☆

ریاستی حکومت نے سرکاری محکموں میں بھرتیوں کے لئے عمر کی اعظم ترین حد کو 44 سال سے بڑھا کر 46 سال کردیا ہے۔ یہ احکام آج جاری کردئے گئے ہیں۔ اِس حکم نامہ کے مطابق یونیفارم سرویس کے علاوہ باقی ملازمتوں کے لئے عمر کی یہ اعظم ترین حد کو 44 سے بڑھا کر 46 کردیا گیا ہے۔

☆☆☆

مرکزی مملکتی وزیر اطلاعات ونشریات، انیمل ہسبنڈری وفشریز ڈاکٹر مورو گن نے آج حیدرآباد میں واقع نیشنل فشریز ڈیولپمنٹ بورڈ کی مختلف سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ بورڈ کے چیف ایگزیکیٹو اور سینئر ایگزیکیٹو ڈائرکٹر ڈاکٹر ایل نرسمہا مورتی نے مرکزی وزیر کو بورڈ کی سرگرمیوں اور نئے اقدامات سے واقف کروایا۔ انہوں نے مورو گن کو جاریہ پروگراموں کی پیشرفت سے بھی آگاہ کیا۔

☆☆☆

چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اِس قرارداد پر مباحث کے دوران ایوان میں عدم موجودگی پر سابق چیف منسٹر اور اپوزیشن کے لیڈر کے سی آر کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر ہریش راؤ دریائے کرشنا کے پراجکٹس اور پانی کی تقسیم کے بارے میں غلط بیانات دے رہے ہیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ایوان میں کے سی آر کی عدم موجودگی تلنگانہ سماج کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ دریائے کرشنا کے پراجکٹس کی ذمہ داری کے آر ایم بی کو سونپنا ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کو کرشنا کے پانی میں اُس کا جائزہ حق ملنا چاہئے۔

☆☆☆

تلنگانہ قانون ساز اسمبلی میں آج ایک بل منظور کرتے ہوئے ریاست میں حقہ پالرس پر پابندی لگادی۔ سگریٹس اینڈ اَدر ٹوباکو پراڈکٹس ایکٹ 2003ء میں ترمیم کے لئے پیش کیا گیا بل کسی مباحث کے بغیر ندائی ووٹ سے اتفاقِ رائے کے ساتھ منظور کرلیا۔ آج جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی امورِ مقنّنہ کے وزیر ڈی سریدھر بابو نے چیف منسٹر ریونت ریڈی کی طرف سے ترمیمی بل پیش کیا گیا۔ بل کے مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حقہ پالرس پر پابندی لگانے کا فیصلہ اس لئے کیا گیا کیونکہ اس سے نوجوان نسل پر مضر اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ چیف منسٹر نے پالرس پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا اور کابینہ نے اس کی منظوری دے دی۔ انہوں نے کہا کہ حقہ پالرس اور بارس سے عوامی مقامات پر صحت عامہ کو خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے پولیس اور ایکسائز کے محکموں سے کہا کہ وہ منشیات کے استعمال کے منفی اثرات سے طلبہ کو واقف کرانے کے لئے مشترکہ طور پر ایک پروگرام منعقد کریں۔

☆☆☆

بی آر ایس نے اسمبلی میں حکومت کی جانب سے دریائے کرشنا کے پراجکٹس کے بارے میں پیش کی گئی قرارداد اور اُس کی منظوری کو اپنی کامیابی قرار دیا۔ بی آر ایس نے کہا کہ اپوزیشن جماعت کی حیثیت سے یہ اس کی پہلی کامیابی ہے۔ بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے سوشیل میڈیا پر اپنے پوسٹ میں کہا کہ نلگنڈہ میں کل بی آر ایس کی جانب سے منعقد کئے جارہے چلو نلگنڈہ پروگرام کی وجہ سے کانگریس حکومت پر دباؤ بنا۔ حکومت کی جانب سے مرکز کو کرشنا کے پراجکٹس سونپے جانے کے خلاف بطورِ احتجاج بی آر ایس نے چلو نلگنڈہ کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اِس کی وجہ سے حکومت اِس موضوع پر اسمبلی میں قرارداد پیش کرنے پر مجبور ہوئی۔ سابق

وزیر ہریش راؤ نے بھی قرارداد کی منظوری کو بی آر ایس اور تلنگانہ کے عوام کی کامیابی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت قرارداد منظور کر کے اپنی غلطیوں کی پردہ پوشی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

☆☆☆

وزیر اعظم نریندر مودی نے روزگار میلے کے تحت ایک لاکھ سے تقرری نامے تقسیم کئے جانے کے موقع پر کہا کہ آج ایک لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کے لیے تقرر نامے دیے گئے ہیں آپ نے محنت سے یہ کامیابی حاصل کی ہے میں انہوں نے تقرری نامے حاصل کرنے والوں اور ان کے اہل خانہ کو بار کباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہند کی طرف سے نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کی مہم تیز رفتاری سے جاری ہے پہلے کی حکومتوں میں نوکری کے اشتہار کے اجراء سے لے کر تقرر نامے جاری کرنے تک کافی وقت لگتا تھا اس تاخیر کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس دور میں رشوت خوری کا کھیل بھی عروج پر تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم نے اب بھرتی کے عمل کو مکمل طور پر شفاف بنا دیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ حکومت اس بات پر مصر ہے کہ بھرتی کا عمل مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے۔ اس سے ہر نوجوان کو اپنی صلاحیت ثابت کرنے کے یکساں مواقع ملنے لگے ہیں۔ آج ہر نوجوان کے ذہن میں اس بات کا یقین ہے کہ وہ محنت اور اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر اپنا مقام بنا سکتا ہے۔ 2014 سے ہماری کوشش رہی ہے کہ نوجوانوں کو حکومت ہند سے جوڑیں اور انہیں ملک کی تعمیر میں حصہ دار بنائیں۔ حکومت نے گزشتہ 10 سال کے دوران سابقہ حکومت کے مقابلہ تقریباً ڈیڑھ گنا زیادہ سرکاری نوکریاں دی ہیں۔

☆☆☆

بی جے پی کی لوک سبھا الیکشن مینجمنٹ کمیٹی کا آج حیدرآباد میں پارٹی کے ریاستی دفتر میں اجلاس ہوا۔ پارٹی کے ریاستی صدر اور مرکزی وزیر کشن ریڈی نے اس اجلاس کی صدارت کی۔ اِس اجلاس میں 20 فروری سے یکم مارچ تک منعقد کی جانے والی وجئے سنکلپ یاترا پر غور و خوص ہوا۔ اِس یاترا کے ذریعہ ریاست کے پانچ علاقوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ اِس یاترا کے تحت تمام 17 لوک سبھا حلقوں کا دورہ کیا جائے گا۔

☆☆☆

تلنگانہ کی ریاستی اسمبلی میں آج ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے واضح کیا کہ دریائے کرشنا پر بنائے گئے پراجکٹس کا نظم کرشنا ریور مینجمنٹ بورڈ کو مشروط طور پر سونپا جائے گا۔ قرارداد پیش کرتے ہوئے وزیر زراعت اتم کمار ریڈی نے کہا کہ دریائے کرشنا جنوبی تلنگانہ کے لئے شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے اسمبلی میں پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دیتے ہوئے کہا کہ ریاست تلنگانہ کی تشکیل کے بعد کرشنا طاس کی ضروریات کی تکمیل پر بھرپور توجہ نہیں دی گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سابقہ حکومت نے ریاست سے ناانصافی کی اور دونوں تلگو ریاستوں کے درمیان پانی کی غیر منصفانہ تقسیم کے لئے راضی ہوگئی۔ اتم کمار ریڈی نے کہا کہ بی آر ایس پراجکٹس کو کے آر ایم بی کے حوالہ کرنے کا غلط الزام لگا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومت نے ہی اِن پراجکٹس کو کے ایم آر ایم بی کے حوالہ کرنے سے اتفاق کیا تھا۔